اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖنَ
اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

04صفر1448ھ	فیضان مدینہ کراچی	18،جولائی2026ء

سوال:اللہ پاک جگہ سے پاک ہے، یہ بتائیں کہ مسجد کو اللہ کا گھر کیوں کہتے ہیں ؟

جواب:مسجد میں اللہ پاک کے کام یعنی عبادت ہوتی ہے، اس لیے مسجد کو اللہ کا گھر کہتے ہیں۔

سوال:کیا دل (Heart) بدلتا رہتا ہے ؟

جواب:جی ہاں! دل اُلٹ پَلٹ ہوتا رہتا ہے، اسی لیے عربی میں اسے **قلب** کہتے ہیں، دل کی کیفیت بدلتی رہتی ہے، اس لیے نیکی کا جیسے ہی خیال آئے تو فوراً کر لینی چاہئے۔

حضرت امام باقر رحمۃ اللہ علیہ واش روم میں گئے تو فوراً باہر آ گئے اور اپنا کوٹ اُتار کر خادم کو دیا کہ اسے خیرات کر دو۔ عرض کیا کہ حضور فراغت کے بعد خیرات کر دیتے فوراً باہر آنے کی وجہ کیا ہے ؟ فرمایا: میں نے سوچا کہ خیرات کا خیال بدل نہ جائے۔

علمائے کرام فرماتے ہیں کہ نیکی میں جلدی کرنی چاہئے۔

سوال:کیا دل بھی **سخت اور نرم** ہو جاتا ہے ؟

جواب:جی ہاں! دل سخت اور نرم ہوتا ہے۔ نرم دل میں خشیت یعنی خوفِ خدا ہونا، اللہ پاک کی فرمانبرداری ہوتی ہے، دل سخت ہونے کے بھی کئی اسباب ہیں مثلاً خوفِ خدا کی کمی ، فضول باتیں کرنا، گناہ کرنا وغیرہ۔

سوال:ایک پوسٹ میں لکھا تھا کہ **باتوں کی مٹھاس اندر کا بھید نہیں کھولتی، مور کو دیکھ کر کون کہہ سکتا ہے کہ یہ سانپ کھاتا ہوگا**، آپ اس بارے میں کیا فرماتے ہیں ؟

جواب: بعض اوقات بظاہر بہت خوش اَخلاقی کا برتاؤ کیا جارہا ہوتا ہے مگر اس میں اپنا کوئی دُنیاوی مقصد ہوتا ہے مثلاً دوکاندار گاہک کو مال تھمانے کے لیے خوب خوش اخلاقی کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بعض لوگ کسی کے آنے پر کہتے ہیں کہ **آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی** مگر دل میں یہ ہوتا ہے کہ **یہ کہاں سے آگیا**؟۔ بہر حال ملاقات تو خوش اخلاقی سے کرنی چاہیے مگر **جو دل میں نہ ہو وہ الفاظ نہ بولے جائیں مثلاً دل میں خوشی نہیں تو یہ نہ کہے کہ مجھے آپ سے مل کر خوشی ہوئی وغیرہ۔**

سوال: تصوف کی معلومات کے لیے کون سی کتابیں پڑھیں، اسلامی بہنیں تصوف کی راہ پر چلنے کے لیے کیا کریں؟

جواب: امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی کتب منہاج العابدین، احیاءُ العلوم وغیرہ کا مطالعہ کریں(یہ کتابیں دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ(www.dawateislami.net)سے فری ڈاؤن لوڈ اور مکتبۃ المدینہ سے قیمتاً حاصل کی جاسکتی ہیں)۔ اسلامی بہنیں بھی دعوتِ اسلامی سے وابستہ رہیں ،اسلامی بہنوں کے ساتھ دِینی کاموں میں مصروف رہیں۔

سوال: صالحین کی پہچان فی زمانہ کیسے ہو؟

جواب: **اس دور میں صالحین**(نیک بندوں) کی پہچان کا معیار اعلیٰ حضرت امام احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ ہیں ،جو اِن سے محبت کریں اور ان کی رہنمائی کے مطابق دِین پر عمل کریں تو اُسی کی صحبت اختیار کریں۔

سوال: انسان نما بھیڑیا کون ہوتا ہے؟

جواب: **جو لوگوں کو دھوکہ دیتے ہیں وہ انسان نما بھیڑیے ہیں**، ان سے بچنا چاہیے، ان کی

باتوں میں نہیں آنا چاہیے، بعض تو ایمان ضائع کرنے والے ہوتے ہیں گویا انسان کا لباس پہنے بھیڑیے ہوتے ہیں، ان سے بچنے کے لیے ان کی کوئی بات نہ سنیں اور دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ رہیں۔

سوال: عشقِ مجازی ہو جائے تو اس کا علاج کیا ہے؟

جواب: **عشقِ مجازی** (کسی انسان کا کسی دوسرے انسان کی خوبصورتی، اَخلاق یا شخصیت کی محبت میں گرفتار ہو جانا عشقِ مجازی کہلاتا ہے) **بڑا مُوذی اور خطرناک مرض ہے،** بندہ صبر کرے، بغیر اجازتِ شرعی آپس میں نہ ملے، خط و خطابت، (واٹس ایپ، موبائل میسج) اور تحفہ تحائف لینا دینا نہ کرے۔

مکتبہ المدینہ کی کتاب **پردے کے بارے میں سوال جواب صفحہ 148 تا 181** کا مطالعہ کریں۔

سُوال: عشق بازی سے پیچھا چُھڑانے کیلئے کوئی وظیفہ بھی بتا دیں۔

جواب: **عشق بازی** سے پیچھا چُھڑانے کے لیے قرآنی آیات پر مشتمل یہ عمل کریں۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ، لَاۤ اِلٰہَ اِلَّاۤ اَنۡتَ سُبۡحٰنَکَ اِنِّیۡ کُنۡتُ مِنَ الظّٰلِمِیۡنَ، اَللّٰہُ نُوۡرُ السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ، لَا تَاۡخُذُہٗ سِنَۃٌ وَّ لَا نَوۡمٌ باوضو 3 بار پڑھ کر (اوّل و آخر ایک بار دُرُود شریف) **پانی پر دم کر کے پی لیں**

یہ عمل 40 دن تک کریں۔

سوال: عشقِ مجازی سے بچنے بچانے کے لیے کیا کریں؟

جواب: بچوں اور بچیوں کو ایک ساتھ کھیلنے نہ دیں۔ گھر میں شرعی پردہ نافذ کریں۔ **بچیوں کو پردے اور حیا والا لباس پہنائیں**۔ نگاہوں کی حفاظت کریں، سوشل میڈیا کا دُرست اِستعمال کریں، فلموں ڈراموں اور گناہوں بھرے چینل نہ دیکھیں، رومانی ناول

اور مضامین نہ پڑھیں۔

سوال: حضرت سید جلال الدین سرخ پوش بخاری رحمۃ اللہ علیہ کون ہیں؟

جواب: حضرت سید جلال الدین سرخ پوش بخاری رحمۃ اللہ علیہ حسینی سید ہیں، ان کی پیدائش 595ھ کو بخارا میں ہوئی، وہیں حفظِ قرآن کیا، یہ مادر زاد (پیدائشی) ولی تھے، آپ عالِمِ دین تھے۔ ایک غیر مسلم بادشاہ نے انہیں آگ میں ڈال دیا مگر آگ نے آپ پر اثر نہ کیا، آپ کے کپڑے سرخ (Red) ہو گئے، اس وجہ سے **سرخ پوش** کہلاتے ہیں۔ آپ کا وصال 19 جمادی الاولیٰ 690ھ **اُچ شریف، ضلع بہاولپور پنجاب پاکستان** میں ہوا اور یہیں آپ کا مزار مبارک ہے۔

سوال: اِس ہفتے کا رِسالہ "**زبان کی حفاظت کی اہمیت**" پڑھنے یا سُننے والوں کو امیر اہل سنت دامت برکاتہم العالیہ نے کیا دُعا دی؟

جواب: یااللہ پاک! جو کوئی 16 صفحات کا رسالہ "زبان کی حفاظت کی اہمیت" پڑھ یا سُن لے، اُسے زبان سے ہونے والے اور دیگر تمام گناہوں سے بچا، اپنا پسندیدہ بندہ بنا اور اُس کو ماں باپ سمیت بے حساب بخش دے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلَّی اللہ علیہ واٰلہٖ وسلَّم